آقا کا مہینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شعبان المعظم کی عظمت وشان

تالیف: استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وسیم ضیائی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شعبانُ المعظم کی عظمت وشان

Markaz-ul-oloom islamia academy

مؤلف : مفتی محمدوسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمدذیشان رضاانصاری (طالبعلم مرکزالعلوم)

www.waseemziyai.com

فہرست

لفظِ شعبان پر کلام ---------- (3)

لفظِ شعبان کے لغوی معنی ---------- (4)

اہلِ عرب نے لفظِ شعبان کا انتخاب کیوں کیا ---------- (4)

اسلام نے اس لفظ کو بر قرار رکھا ---------- (5)

شعبان المعظم کی عظمت وشان ---------- (5)

Markaz-ul-oloomil islamia academy

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

اسلامی سال کا آغاز محرم الحرام سے اور اختتام ذوالحجہ پر ہوتا ہے ٹوٹل 12 مہینے ہیں جن کا تذکرہ اللہ رب العزت قرآن مجید و فرقانِ حمید میں یوں ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا (سورہ توبہ آیت 36)

یعنی بے شک مہینوں کی گنتی اللہ تعالٰی کے نزدیک 12 مہینے ہے۔اُن میں آٹھواں مہینہ شَعبان المعظم ہے سب سے پہلے آپ کے سامنے لفظِ شعبان پر قدرِ تفصیل کلام کیا جائے گا پھر اس کے بعد شعبان المعظم کی عظمت وشان کا تذکرہ ہوگا۔

Markaz-ul-oroomil islamia academy

لفظِ شعبان پر کلام

تین اعتبار سے ہوگا (1) لفظِ شعبان کے لغوی معنی (2) اہلِ عرب نے لفظِ شعبان کا انتخاب کیوں کیا (3) اسلام نے اس لفظ کو برقرار رکھا۔

(1) لفظِ شعبان کے لغوی معنی

علمِ لغت کے عظیم امام علامہ ابنِ منظور افریقی (متوفی 711ھ) اپنی کتاب لسان العرب میں لکھتے ہیں شَعْبَانُ مِنْ تَشَعُّبٌ آگے لکھتے ہیں وَيُجْمَعُ عَلٰى شَعَابِيْن وشَعْبَانَاتٍ اور مزید ایک مقام پر لکھتے ہیں التَّشَعُّب التَفَرُّق مذکورہ متفرق عبارات کا مطلب یہ ہے کہ لفظِ شعبان لفظِ تَشَعُّب سے ماخوذ ہے جس کا معنی بکھرنا اور جدا جدا ہونا ہے اور لفظِ شعبان کی جمع شَعَابِيْن اور شَعْبَانَات آتی ہے۔

(2) اہلِ عرب نے لفظِ شعبان کا انتخاب کیوں کیا

اہلِ عرب نے زمانہِ جاہلیت میں قمری مہینوں کے نام استعمال کئے جب رسول اللہ ﷺ کے پانچویں دادا (کلاب) کا زمانہ آیا تو اس وقت تمام اہلِ عرب قمری مہینوں کے اسماء پر متفق ہوگئے تو رجب اور رمضان کے بیچ والے مہینے کو لفظِ شعبان سے یاد کرنے لگے۔

حضرت عَلَمُ الدین سَخاوی رحمہ اللہ نے ایک رسالہ لکھا جس کا نام اَلْمَشْهُوْرُ فِیْ اَسْمَاءِ الْاَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ ہے اس رسالہ میں لفظِ شعبان کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: کہ چونکہ رجب کا مہینہ انکے نزدیک حرمت والا تھا اس لئے ہر قسم کی لڑائی جھگڑے سے وہ اپنے آپ کو بچاتے تھے لیکن جب شعبان کا مہینہ آتا تو بے لگام ہوجاتے اور ایک دوسرے سے جدا ہو کر بکھر جاتے اسلئے اس کا نام شعبان رکھ دیا گیا۔

Markaz-ul-ofconil islamia academy

www.waseemziyai.com

(3) اسلام نے اس لفظ کو برقرار رکھا

سیدنا شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اسلام میں لفظِ شعبان کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

وَفِی الْحَدِیْثِ اِنَّمَا سُمِّیَ شَعْبَانَ لِاَنَّہٗ یَتَشَعَّبُ فِیْہِ خَیْرٌ کَثِیْرٌ لِلصَّائِمِ فِیْہِ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ

یعنی: حدیث شریف میں آتا ہے بے شک شعبان اسلئے نام رکھا گیا کہ روزہ دار کے لئے اس میں خیر کثیر بکھرتی (تقسیم) ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا۔ (ماثبت بالسنہ، ص193)

شعبان المعظم کی عظمت وشان

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں عرض کی کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) میں آپ کو اس مہینے (شعبان) میں کثرت سے روزہ رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں اس کی کیا وجہ ہے

تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شَعْبَانُ بَیْنَ رَجَبٍ وَّشَہْرِ رَمَضَانَ یَغْفُلُ النَّاسُ عَنْہُ یُرْفَعُ فِیْہِ اَعْمَالُ الْعِبَادِ فَأُحِبُّ اَنْ لَا یُرْفَعَ عَمَلِیْ اِلَّا وَاَنَا صَائِمٌ۔

یعنی: شعبان رجب اور رمضان کے درمیان ایک مہینہ ہے لوگ اسکی شان سے غافل ہیں اسمیں بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اسلئے میں روزے رکھتا ہوں۔

(شعب الایمان حدیث 3540 - ماثبت بالسنہ، ص193)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شَعْبَانُ شَہْرِیْ وَرَمَضَانُ شَہْرُ اللہِ

Markaz-ul-oloom islamia academy

www.waseemziyai.com

یعنی: شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ (ماثبت بالسنہ، ص193)

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا رمضان المبارک کے بعد کس مہینے کے روزے افضل ہیں؟

تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شَعْبَانُ لِتَعْظِيْمِ رَمَضَانَ

یعنی: رمضان کی تعظیم کی خاطر شعبان کا روزہ رکھنا۔

(ترمذی شریف حدیث 663-مسند ابی یعلیٰ حدیث 3431-شعب الایمان حدیث 3539-مصنف ابن ابی شیبہ حدیث 9763)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: كَانَ رُسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ فَمَارَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَارَاَيْتُهٗ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِيْ شَعْبَانَ۔

یعنی: رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے تو ہم کہتے کہ چھوڑیں گے نہیں اور نہ رکھتے تو ہم کہنے لگتے کہ اب روزے نہیں رکھیں گے میں نے رمضان کے سوا رسول اللہ ﷺ کو کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں نے آپ ﷺ کو شعبان سے زیادہ کسی مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (بخاری شریف حدیث 1969)

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ ماہِ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے یہ اسلئے کہ اس مہینے میں سال بھر کے مرنے والوں کی مدتیں لکھی جاتی ہیں

(ماثبت بالسنہ، ص196)

Markaz-ul-oloom islamia academy
www.waseemziyai.com

شعبان المعظم کی عظمت وشان پر یہ مختصر رسالہ مکمل ہوا شعبان المعظم کی پندرھویں شب یعنی شب بِرَاءت کے حوالے سے تفصیلات دوسرے رسالے میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

اللہ تعالی اپنے اس حقیر بندے کی سعی کو اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائے۔

مفتی محمد وسیم ضیائی

مورخہ: 9 شعبان المعظم 1440 بمطابق 15 اپریل 2019

Markaz-ul-oloomil islamia academy

www.waseemziyai.com